برطانیہ میں رہنے والے کا پاکستان میں دفتر بنا کے کام کرنے کا حکم

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایک شخص برطانیہ میں قانونی طور پر مقیم ہے اور وہاں پر قانونی طور منظور کروا کر کاروبار کر رہا ہے، لیکن اس نے لکھنے، پڑھنے کے کام کے لئے پاکستان میں دفتر بنایا ہوا ہے جو کہ برطانیہ کے قانون کے مطابق سخت غیر قانونی عمل ہے، اگر حکومتِ برطانیہ کو اس کا معلوم ہو جائے، فوراً کمپنی بند ہو جائے گی اور اس کے خلاف قانونی کاروائی بھی ہوگی، اس طرح کاروبار کرنا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جس کام کے لیے حکومت سے منظوری لی ہے، قانوناً صرف وہی کام کرنے کی اجازت ہے شرعاً بھی آپ اس کے علاوہ کوئی اور کام نہیں کر سکتے کہ شریعت کسی غیر قانونی کام کی اجازت نہیں دیتی بالخصوص جہاں قانونی پکڑ دھکڑ کا معاملہ سخت ہو تو حکم مزید سخت ہو جائے گا۔ خود کو ذلت پر پیش کرنا گناہ کا عمل ہے۔ جس سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے واضح طور پر منع فرمایا ہے۔

خود کو ذلت پر پیش کرنے اجازت نہیں جیسا کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "لا ينبغي للمؤمن أن يذل نفسه" ترجمہ: مسلمان کے لیے اپنے آپ کو ذلت پر پیش کرنا جائز نہیں۔ (جامع ترمذی، کتاب الفتن، ج 2، ص 51، قدیمی کتب خانہ، کراچی)

الترغیب والترہیب میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "من اعطی الذلۃ من نفسه طائعا غیر مکرہ فلیس منّا۔" یعنی: جو شخص بغیر کسی مجبوری کے اپنے آپ کو ذلت پر پیش کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ (الترغیب والترہیب، جلد 2، ص 342، مطبوعہ پشاور)

کسی ملکی قانون کی خلاف ورزی نہیں کرسکتے جیسا کہ امام اہل سنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”جرم قانونی کا مرتکب ہوکر اپنے آپ کو سزا اور ذلت کے لئے پیش کرنا شرعاً بھی روا (جائز) نہیں۔ قال تعالٰی لا تلقوا بایدیکم الی التھلکۃ، وقد جاء الحدیث عنہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم ینھی المومن ان یذل نفسہ۔ اللہ تعالی نے فرمایا: اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ پڑو اور حدیث شریف میں حضور علیہ الصلاۃ والسلام کا ارشاد منقول ہے کہ آپ نے مومن کو اپنا نفس ذلت میں ڈالنے سے منع فرمایا (ت)“ (فتاوی رضویہ، جلد20، صفحہ192، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

امام اہلسنت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ ایک اور مقام پر لکھتے ہیں: "ان من الصور المباحۃ مایکون جرما فی القانون ففی اقتحامہ تعریض النفس للاذی والاذلال وھو لا یجوز فیجب التحرز عن مثلہ۔" یعنی: مباح صورتوں میں سے بعض قانونی طور پر جرم ہوتی ہیں ان میں ملوث ہونا اپنی ذات کو اذیت وذلت کے لئے پیش کرنا ہے اور وہ ناجائز ہے، اس طرح کی صورتوں سے بچنا ضروری ہے۔“ (فتاوی رضویہ، جلد17، صفحہ370، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عابد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2125

تاریخ اجراء: 01 شعبان المعظم 1446ھ/31 جنوری 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net